5

مجھے میرے دوست سے بچاؤ

ماخذ: خیالستان　　مصنف: سجاد حیدر یلدرم　　صنفِ ادب: افسانہ

مصنف کا تعارف: (U.B+K.B)

صاحبِ طرز ادیب، مترجم، افسانہ نگار اور شاعر سجاد حیدر یلدرم 1880ء میں یو پی کے ایک قصبے نہٹور ضلع بجنور میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد سید جلال الدین سرکاری ملازم تھے اور ان کے جدِ امجد وسط ایشیا سے ہندوستان آئے تھے۔ 1857ء کی جنگ آزادی میں حصہ لینے کی پاداش میں ان سے جاگیریں چھن گئیں تو وہ ملازمت کی طرف آ گئے سجاد حیدر کا بچپن بنارس میں گزرا اور ابتدائی تعلیم بھی یہی پر حاصل ہوئی کی۔ پھر انھوں نے ایم۔اے۔او کالج علی گڑھ سے 1901ء میں بی۔اے کیا۔ کالج کے زمانے یلدرم میں اچھے مقرر اور شُستہ شاعر بھی تھے۔ انھیں ترک قوم اور ترکی زبان سے بہت لگاؤ تھا لہٰذا اسی لگاؤ میں ترکی زبان بھی سیکھی اور بغداد کے برطانوی قونصل خانے میں ترجمان کے طور پر کام کرنے لگے۔ بعد ازاں کچھ عرصہ قُسطُنطُنیہ میں بھی رہے اور ترکی زبان وادب کا مزید مطالعہ بھی کیا۔ 1920ء میں آپ علی گڑھ مسلم یونی ورسٹی کے رجسٹرار مقرر ہوئے۔ جزائر انڈمان میں ریونیو کمشنر بھی رہے۔ مشہور ادیبہ اور ناول نگار قرۃ العین حیدر آپ کی صاحبزادی تھیں۔

سجاد حیدر کے افسانوں کے بیشتر خیالات وموضوعات ترکی ادب سے ماخوذ ہیں۔ ان کے افسانوں اور انشائیوں کا مجموعہ ''خیالستان'' بڑی شہرت کا حامل ہے۔ اس میں رومانیت کا رنگ غالب ہے اور یہ انشائے لطیف کا عمدہ نمونہ ہے۔ سجاد حیدر کی اِنشاپَردازی میں حسِ مزاح بھی شامل ہے اُردو افسانے کی باقاعدہ ابتدا کا آپ ہی کے سر ہے۔ ان کے شہ پاروں میں کچھ ترکی ادب سے اخذ وترجمہ ہیں اور بعض طبع زاد ہیں۔ یلدرم کے اندازِ تحریر اور رومانوی انداز نے آنے والے ادیبوں کو بہت متاثر کیا۔ بقول قاضی عبدالغفار:

> **''سجاد اُردو زبان میں ایک نئے اور ترقی پسند بہت ہی دل نواز اسلوب**
> **بیان کے مؤجد تھے اور اس کے لیے وہ خراجِ تحسین کے حق دار ہیں''**

سجاد حیدر نے 1943ء میں لکھنؤ میں وفات پائی اور قبرستان عیش باغ میں دفن ہوئے۔

www.ilmkidunya.com

www.ilmkidunya.com

مشکل الفاظ کے معانی

(K.B)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
پاداش	سزا	ترجمان	ترجمانی کرنے والا
صاحبِ طرز	اپنے اسلوب کا مالک	مترجم	ترجمہ کرنے والا
بیشتر	زیادہ تر	ماخوذ	اخذ شدہ، لیا گیا
مزاح	ہنسی مذاق	افراد	فرد کی جمع، لوگ
نشاندہی کرنا	اشارہ کرنا	مثبت اور منفی پہلو	اچھے اور بُرے پہلو
قدر و قیمت	اہمیت	متعارف کروانا	پہچان کرانا
طلب	مانگ، ضرورت	ابنائے زمانہ	زمانے کے بیٹے، دنیادار، مطلبی
احسان	نیکی	موثر	پُر اثر، اثر کرنے والی
حالت زار	بُری حالت	وقفہ	ٹھہراؤ
اسپیچ	تقریر	درد بھری	پُر اثر، دکھ بھری
پیرائے	انداز، اسلوب	دُہرانا	دوبارہ کہنا
طرز	انداز	صورت	شکل
مسخ کرنا	خراب کرنا، بگاڑنا	صدا	آواز
قسیُّ القلب	سنگ دل، ظالم	خلاصہ	اختصار، مختصر
لفظ بہ لفظ	ایک ایک لفظ، مکمل	بدنصیب	بدقسمت
آفت کا مارا	مصیبت زدہ	محتاج	حاجت مند، ضرورت مند
غریب الوطنی	پردیس	خیرات	بھیک
تعجُّب	حیرانی	اُمور	امر کی جمع، کام
صحیح	درست	مفت خور	بغیر محنت کے کھانا پینا
جاہل	ان پڑھ، گنوار	بدرجہا	کئی درجے، بہت زیادہ
مُنہ بَسورنا	روہانسا منہ بنانا، رونے کی حالت بنانا	بَشاشت	خوشی
نمایاں	واضح	قابل رشک حالت	ایسی حالت جس پر رشک کیا جائے
نعمت	انعام	حسرت	ناکام خواہش، افسوس
قول	کہی ہوئی بات	تخلِیَہ	تنہائی
قلم بند کرنا	لکھنا	دن دیہاڑے	دن کو، سب کے سامنے
واسطہ	تعلق	اَحباب	حبیب کی جمع، دوست
مجمع	ہجوم	رِیویو	تبصرہ، نظرِ ثانی

ہو ہاؤ کرنا	شور کرنا	ہٹا کٹا	صحت مند
نحیف و نزار	کمزور	بے ہودہ	بکواس، فضول
دُوبھر	مشکل	خیر طلب	بہتری چاہنے والا
نفرین	کلمہ نفرت، ملامت	جمِّ غفیر	بہت بڑا ہجوم، بھیڑ
شناسائی	واقفیت	دائرہ	حلقہ
وسیع	کھلا، بڑا	صدمہ	دُکھ
بھڑ بھڑیا	باتونی	معقول	درست مناسب، اچھا بھلا
من جملہ	سب میں سے، کل میں سے	خِلقت	پیدائش۔فطرت
نچلا نہیں بیٹھا جاتا	آرام سے نہیں بیٹھا جاتا	بھونچال	زلزلہ
مشغول	مصروف	حرج	نقصان
خدا کی پناہ	خدا اپنی حفاظت میں رکھے	واللہ	خدا کی قسم
مصافحہ کرنا	ہاتھ ملانا	کل خیالات	تمام خیالات
کلیجے پر پتھر رکھنا	جبر کرنا، مشکل سے برداشت کرنا	منجھلی	درمیانی
مذمت	برائی	عنایت	مہربانی
معزز	عزت دار	لِیاقت	قابلیت
لٹریری	ادبی	اہل علم	علم والے، علماء
قدر	عزت	شایان شان	شان کے مطابق
شور و شغب	شور، ہنگامہ	آراستہ کرنا	سجانا
مَحبت آمیز	محبت والے۔محبت بھرے	اصرار	ضد
''معارف''	رسالے کا نام	پائیں باغ	گھر کے اندر کا باغیچہ
دل فریب	دل کو دھوکا دینے والا، خوبصورت	نیچرل	فطری، قدرتی
غرض	مقصد	غضب	ظلم
سینری	منظر	ماتھا ٹھنکنا	بُرے حالات نظر آنا، فکر ہونا
حِیلے	بہانے	میزبان	گھر والے
عُنقا	حاصل نہ ہونا،	یک سُوئی	انہماک، پوری توجہ
سرگرداں	تلاش	کام دار	کڑھائی والا
گناہ کبیرہ	بہت بڑا گناہ	نَایَاب	نہ ملنا، غائب
نَدَارد	غائب	جاذب کاغذ	روشنائی چوس
مخملی	مخمل کا بنا ہوا، ریشمی	اعلٰی درجے کا	بَڑھیا
بیش قیمت	قیمتی، مہنگا	اِستعمالی	استعمال میں آنے والا

www.ilmkidunya.com

مفید	فائدہ مند	معمولی	عام۔روزمرہ کا،کم قیمت
پراگندہ خیالات	بکھرے ہوئے خیالات	قفس کاغذ میں بند کیا	تحریر کیا۔لکھا
مرغانِ خوش نوا	اچھی آواز والے پرندے	رطب اللسان	مدح، چرب زبان
ہمہ تن	مکمل طور پر	دنیا و مافیہا	دنیا اور جو کچھ اس میں ہے
چونکا دیا	حیران کن	افوہ	افسوس
محفوظ کرنا	خوش کرنا	گنجینہ	خزانہ
مُہمل	بے معنی	لا حول ولا قوۃ	اللہ کی دی ہوئی ہمت اور طاقت کے بغیر کوئی کام انجام نہیں دیا جا سکتا۔حرفِ تاسف
مثل	مانند	اَصطبل	گھوڑے باندھنے کی جگہ
فقرہ	جملہ	از سرِ نو	نئے سرے سے
اچاٹ ہونا	بیزار ہونا	دِقت	مشکل
تفتیش	چھان بین	کولمبس	ایک جہاز ران جس نے امریکا دریافت کیا تھا
اپنے تئیں	اپنے آپ	دستک	کنڈی کھٹکھٹانا، دروازے پر ہاتھ مارنا
کاوش	کوشش	زیر بار احسان کرنا	احسان کے بوجھ کے نیچے دبانا، احسان مند کرنا
لا ینحل مسئلہ	ایسا مسئلہ جو حل نہ ہو سکے	تھکن	تھکاوٹ
آمنا و صدقنا کہنا	بجا ہے، درست ہے، مراد قبول کرنا	رَغبت	شوق
ربط	تعلق	آئینہ	شیشہ
کسرِ نفسی	عاجزی	اعتبار	بھروسا
رنج	دُکھ	فراموش کرنا	بھلا دینا
خیر طلب ہونا	خیریت چاہنا	بادلِ نخواستہ	نہ چاہتے ہوئے، جسے دل نہ چاہے

سبق کا خلاصہ

(U.B+A.B)

مصنف کا نام: سجاد حیدر یلدرم

سبق کا عنوان: مجھے میرے دوستو سے بچاؤ

خلاصہ:۔ (لاہور بورڈ 2017) دوسرا گروپ، (گوجرانوالہ بورڈ 2014) پہلا گروپ (لاہور بورڈ 2015) دوسرا گروپ

ایک دن میرا گزر دہلی کے چاندنی چوک سے ہوا تو وہاں میری نظر فقیر پر پڑی جو کہ رہا تھا۔اے مسلمان بھائیو! خدا کے لیے مجھ بدنصیب کا حال سنو میں بھیک تو نہیں مانگتا لیکن غریب الدیار ہونے کی وجہ سے مانگتا ہوں میرا کوئی ایسا دوست نہیں جو میری مدد کرے اور مجھے گھر پہنچا دے۔فقیر یہ تقریر کرتا آگے بڑھ گیا اور میں سوچنے لگا کہ اگرچہ وہ جاہل ہے اور اس کے کپڑے بھی پھٹے ہوئے ہیں لیکن وہ مجھ سے بہتر ہے۔کیونکہ اس کا کوئی دوست نہیں۔جو میرے دوستو کی طرح اسے دن بھر میں پانچ منٹ کی بھی فرصت نہ دے جو اسے اسپیچ نہ لکھنے دے اور نہ ہی دن دہاڑے اسے دوستی کا واسطہ دے کر روپیہ لے لے۔کیا اس کے اَحباب بے وقت اسے دعوتوں میں لے جانے والے نہیں یا پھر نیند خراب کرنے والے نہیں یا پھر اس کا کوئی ایسا دوست نہیں جس کی کتاب پر اسے تبصرہ لکھنا پڑے اگر ایسا ہی ہے تو پھر تعجب نہیں کہ وہ ہٹا کٹا ہے خدا جانے وہ کون سی نعمت چاہتا ہے۔

www.ilmkidunya.com

میرے دوست احمد مرزا ہیں جنھیں میں بھڑ بھڑیا دوست کہتا ہوں یہ بھونچال کی طرح شور مچاتے آتے ہیں اور جاتے ہوئے خیالات بھی ساتھ لے جاتے ہیں۔ میرے دوسرے دوست محمد تحسین ہے جو بال بچوں والے ہیں انھیں دن رات بیوی بچوں کی بیماری کے موضوع کے علاوہ کچھ نہیں سوجھتا اسی طرح میرے ایک دوست مقدمہ باز ہیں جو جب تک مقدمہ جیت نہ جائیں مخالف فریق اور جج صاحب کی مذمت کرتے رہتے ہیں۔ میری ان سے پرانی دوستی ہے تاہم میں ان سب کو چھوڑ دوں گا۔

میرے ایک دوست شاکر خان رئیس موضع سلیم پور ہیں ادب دوست انسان ہیں ایک مرتبہ میرے پاس تشریف لائے تو مجھے موضع سلیم پور لے گئے شاکر صاحب کی کوٹھی پہنچ کر میں نے وہ کمرا دیکھا جو میرے لیے تیار کروایا گیا تھا اس کی کھڑکی پائیں باغ کی طرف کھلتی تھی اور کمرے میں لکھنے کے لیے مختلف قسم کا سامان بھی فراہم تھا لیکن بے فائدہ۔ صبح کو میں ناشتے کی غرض سے نیچے آیا ناشتا کیا اور کمرے کو جانے لگا تو شاکر صاحب اصرار کرنے لگے آج کام نہ کرو کچھ آرام کرو چلو دریا پر مچھلی پکڑتے ہیں پھر احمد نگر کے راجا طالب علی سے تمھیں ملواتے ہیں۔ میرا ماتھا ٹھنکا اور حیلے حوالوں سے جان بچا کر اپنے کمرے میں آ گیا اور لکھنا شروع کیا لیکن کبھی پرندوں کی اور کبھی ستار کی آواز مخل ہوئی۔ اسی اثنا میں اچانک دستک ہوئی دیکھا تو نوکر شبن تھا جو کہہ رہا تھا کوئی آیا ہے جس سے ملنے کے لیے آپ کو نیچے آنا ہوگا آخر بادلِ ناخواستہ میں اٹھا اور نیچے آ گیا اور یکے بعد دیگرے راجہ طالب علی اور ایک اور دوست سے ملا پھر کمرے میں آ کر تیزی سے لکھنا شروع کیا۔ اب ایک دفعہ پھر دروازہ کھٹکھٹایا گیا اور کھانا کھانے کا حکم ہوا خیر نیچے آیا اور خلاف خواہش کھانا کھایا۔ کھانے کے دوران شاکر خاں صاحب نے کہا کہ دماغ کو اتنا نہ کھپاؤ سہ پہر کو میرے ساتھ گھومنے پھرنے چلو۔ میں نے کھانا کھایا کمرے میں آیا لیکن خیالات غائب تھے لہٰذا کچھ لکھ نہ پایا جب بہت دماغ کھپایا تو فقرہ ذہن میں آیا۔ میں ابھی لکھنا ہی چاہتا تھا کہ نوکر نے اطلاع دی کہ چلیے صاحب گاڑی تیار ہے خیر شام کو مل ملا کر واپس آئے تو میں نے دن بھر کا لکھا ہوا کام دیکھا جو بے معنی و بے ربط اور ایک صفحے سے زیادہ نہ تھا اسی لیے غصے میں آ کر صفحہ پھاڑا اور دوسرے روز اپنے گھر چلا آیا۔ شاکر خاں صاحب کے علاوہ بھی کچھ دوست ہیں جنھیں میں چھوڑ دوں گا ان میں ایک صاحب وہ ہیں جو مجھ سے ہمیشہ قرض مانگنے آتے ہیں جب میں باہر جانے والا ہوتا ہوں اور کہتے ہیں کہ میاں عرصے سے تمھاری دعوت کرنا چاہتا ہوں لیکن کبھی کرتے نہیں۔ ایک اور دوست ہیں جو آتے ہی بہت سوالات پوچھتے ہیں لیکن جواب نہیں سنتے خیر یہ سب میرے عنایت فرما دوست ہیں لیکن میں اس میں سے ہر ایک سے کہتا ہوں کہ:

مجھ پہ احسان جو نہ کرتے تو احسان ہوتا۔

(خیالستان)

نثر پاروں کی تشریح

(۱)

نثر پارہ:۔ (گوجرانوالہ بورڈ 2015) دوسرا گروپ

اے بھائی مسلمانو! ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ میں غریب الوطن ہوں

حوالہ متن:۔ (K.B)

سبق کا عنوان: مجھے میرے دوستوں سے بچاؤ

مصنف کا نام: سجاد حیدر یلدرم

ماخذ : خیالستان

خط کشیدہ الفاظ کے معانی:۔ (K.B)

الفاظ	معانی
آفت کا مارا	مصیبت کا مارا
محتاج	ضرورت مند
بدنصیب	بری قسمت والا
غریبُ الوطن	اجنبی/وطن سے دور

www.ilmkidunya.com

تشریح:۔ (U.B+A.B)

طنزومزاح سے مراد ایسا طنز ہے جس میں زہر نہ ہو بلکہ اسے پڑھنے والا اور جس پر وہ طنز کیا گیا ہو۔ دونوں لطف لیں مگر طنز کا نشتر اپنا کام بھی کرتا رہے۔ سجاد حیدر یلدرم کے مضامین میں یہ خوبی پائی جاتی ہے کہ وہ معاشرے کی چھوٹی چھوٹی خرابیوں کی طرف ایسے انداز میں اور اس طرح اشارہ کرتے ہیں کہ قاری کو ان خرابیوں کے احساس کے ساتھ ساتھ ان کی تحریر سے شگفتگی بھی ملتی ہے۔اس کی بڑی اچھی مثال ان کے افسانے''مجھے میرے دوستوں سے بچاؤ''میں ملتی ہے۔اس افسانے میں مصنف نے دوستی کے مثبت اور منفی پہلو اجاگر کیے ہیں۔اس کے ساتھ ساتھ ہمارے اردگرد موجود مختلف افراد کے غلط رویوں کی نشان دہی بھی کی ہے۔

تشریح طلب اقتباس میں مصنف نے ایک خستہ حال شخص کی تقریر کا حوالہ دیا ہے جو دلی کے چاندنی چوک میں کھڑا لوگوں سے مخاطب تھا۔مصنف لکھتے ہیں کہ وہ ایک دن چاندنی چوک سے گزر رہے تھے کہ ایک فقیر پر نظر پڑی جو مؤثر انداز میں اپنی حالتِ زار لوگوں کو بتا رہا تھا۔جس کے الفاظ کچھ یوں تھے کہ اے مسلمان بھائیو! خدا کے لیے مجھ بُری قسمت والے کا حال سنو میں مصیبت کا مارا سات بچوں کا باپ ہوں۔اب انتہائی ضرورت مند ہوں۔نوبت یہاں تک پہنچ گئی ہے کہ روئیوں کو بھی محتاج ہو گیا ہوں۔میں اپنی مصیبت ایک ایک سے کہتا ہوں کوئی میری مدد کرے۔میں بھیک نہیں مانگتا بلکہ میں تو یہ چاہتا ہوں کہ اپنے وطن چلا جاؤں مگر کوئی خدا کا پیارا بندہ مجھے گھر نہیں پہنچا تا۔بھائیوں میں اپنے وطن سے دور اجنبی ہوں میرا کوئی ہمدرد اور دوست نہیں ہے۔میں اپنے وطن سے دور اجنبی ہوں۔

تشریح طلب اقتباس میں مصنف نے دراصل غریب الوطن افراد کے مسائل کو موضوع بنایا ہے۔اپنے وطن سے دور اپنے رشتوں اور دوستوں سے دور کسی اور جگہ پر رہنا یا زندگی کے جدوجہد کرنا انتہائی مشکل کام ہے۔وطن سے دور اپنے آپ میں اک سزا ہے۔بہادر شاہ ظفر نے بھی اسی تکلیف کو بد قسمتی کہا تھا:

؎ کتنا ہے بد نصیب ظفر دفن کے لیے
دو گز زمین بھی نہ ملی کوئے یار میں

مزید اقتباس میں معاشرے کے ان افراد پر چوٹ بھی کی گئی ہے جو بظاہر صحت مند ہوتے ہیں مگر اپنی نااہلی اور کام چوری کے باعث اپنے آپ کو محتاج ظاہر کرتے اور ایسے ہی پر درد اور پر تاثیر لہجے سے لوگوں کی توجہ حاصل کرتے ہیں۔

بحیثیتِ مجموعی مصنف نے اپنے مخصوص اندازِ نگارش میں معاشرے میں موجود مختلف افراد کے غلط رویوں کی نشان دہی کی ہے۔مصنف کا انداز بیان دل چسپ اور شگفتہ ہے۔اس کے علاوہ فقیر کے مکمل حُلیہ کا بیان اس بات کا غماز بھی ہے کہ مصنف کو جزئیات نگاری میں بھی کمال حاصل ہے۔

(۲)

نثر پارہ:۔

اسی طرح میرے مقدمے باز۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔عنایت فرماتے ہیں

حوالۂ متن:۔ (K.B)

سبق کا عنوان: مجھے میرے دوستو سے بچاؤ

مصنف کا نام: سجاد حیدر یلدرم

ماخذ : خیالستان

خط کشیدہ الفاظ کے معانی:۔ (K.B)

الفاظ	معانی
مقدمہ باز	مقدمہ لڑنے والے
فریقِ مخالف	مخالف جماعت
مُذمّت	بدتعریفی، برائی
خصوصیت سے	خاص طور پر

www.ilmkidunya.com

www.ilmkidunya.com

تشریح:۔

(U.B+A.B)

طنز ومزاح سے مراد ایسا طنز ہے جس میں زہر نہ ہو بل کہ اسے پڑھنے والا اور جس پر وہ طنز کیا گیا ہو دونوں لطف لیں مگر طنز کا نشتر اپنا کام بھی کرتا رہے۔ سجاد حیدر یلدرم کے مضامین میں یہ خوبی پائی جاتی ہے کہ وہ معاشرے کی چھوٹی چھوٹی خرابیوں کی طرف ایسے انداز میں اور اس طرح اشارہ کرتے ہیں کہ قاری کو ان خرابیوں کے احساس کے ساتھ ساتھ ان کی تحریر سے شگفتگی بھی ملتی ہے۔ اس کی بڑی اچھی مثال ان کے افسانے ''مجھے میرے دوستوں سے بچاؤ'' میں ملتی ہے۔ اس افسانے میں مصنف نے دوستی کے مثبت اور منفی پہلو اجاگر کیے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ ہمارے اردگرد موجود مختلف افراد کے غلط رویوں کی نشان دہی بھی کی ہے۔

انسانی رشتوں میں دوستی وہ واحد رشتہ ہے جو انسان خود استوار کرتا ہے۔ یہ ایک خاص رشتہ ہوتا ہے جو انسان کی بڑی طاقت ہوتا ہے۔ محبت خلوص اعتبار، شرارت، شوخی بھروسا اور بے تکلفی اس کے مختلف رنگ ہوتے ہیں لیکن بعض اوقات بے تکلفی کا یہ رنگ نا چاہتے ہوئے بھی دوسرے کی تکلیف کا باعث بنتا ہے۔ کیوں کہ ایک دوست خلوص ومحبت میں جو کام دوسرے دوست کی خاطر کرنا چاہتا ہے وہ اس کے لیے مشکل کا باعث بنتا ہے۔ شاید یہی وجہ ہے کہ سجاد حیدر یلدرم نے اپنے دوستوں سے بچنے کی التجا کی۔ مصنف کے اس افسانے کا موضوع وہ دوست ہیں جن کو وہ ذہنی ہم آہنگی نہیں رکھتا مگر کسی طور پر بھی اُن کے خلوص پر شک نہیں کرتا۔

تشریح طلب اقتباس میں مصنف نے اپنے ایسے ہی دوستوں کا ذکر کیا ہے۔ جن میں ان کے مقدمے باز دوست بھی ہیں جن کی گفت گو اپنی ریاست اور جاگیرداری کے جھگڑوں اور مخالف جماعت کی برائیوں تک ہی محدود رہتی ہے یا پھر جج صاحب کی مذمت اور تعریف پر تعریف کے لیے مقدمے کے جیتنے کی شرط لازمی ہے۔ اگر جیت گئے تو تعریف میں زمین وآسمان کے قلابے ملائے جاتے ہیں ورنہ مذمت اور بدتعریفی میں الفاظ کم پڑ جاتے ہیں۔ ایسے دوستوں کے پاس گفت گو کے لیے اور کوئی مضمون یا موضوع نہیں ہوتا۔

مصنف نے مزید اپنی حالتِ زار بیان کرتے ہوئے اپنے دستوں میں محمد شاکر خان کا خاص طور پر ذکر کیا ہے۔ کیوں کہ بقول مصنف یہ ان پر خاص عنایت فرماتے تھے۔ کیوں کہ انھیں اپنی لیاقت اور قابلیت کے مطابق ادب سے شغف تھا۔ مصنف کے مطابق اُنھیں ادب کا اتنا شوق نہیں تھا جتنا کے ادبی لوگوں سے ملنے اور تعارف پیدا کرنے کا۔ محمد شاکر خان مصنف کو اپنے گاؤں سلیم پور یہ کہ کر لے گئے کہ شہر سے دور تازہ ماحول میں یکسوئی کے ساتھ مضمون نگاری ہوگی مگر وہاں جا کر معلوم ہوا کہ وہ مصنف کو اپنے یاروں دوستوں سے ملوانے کے لیے گئے ہیں۔ پُرسکون ماحول میں ذہنی یکسوئی کی بجائے مصنف ذہنی تکلیف میں مبتلا رہے اور سارے دن میں ایک ہی صفحہ لکھ پائے وہ بھی بے ربط تھا۔

غرض یہ کہ مصنف نے تشریح طلب اقتباس میں اپنے خوب صورت اندازِ نگارش میں اس بات کو وضاحت کی ہے کہ دوستوں کے درمیان بھروسا، خلوص ومحبت اور بے تکلفی کے ساتھ ساتھ ذہنی ہم آہنگی ہونا بھی بہت ضروری ہے۔ تاکہ ایک دوسرے کے مسائل اور مزاج کو سمجھتے ہوئے آسانیوں کا سبب بنیں۔ تاکہ کوئی بھی دوست دوسرے کے بارے میں یہ نہ سوچے:

اور کوئی طلب ابنائے زمانہ سے نہیں
مجھ پہ احساں جو نہ کرتے تو یہ احساں ہوتا

(۳)

نثر پارہ:۔

بادلِ نَاخواستہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔میں لکھ رہا تھا۔

حوالہ متن:۔

(K.B)

سبق کا عنوان: مجھے میرے دوستوں سے بچاؤ
مصنف کا نام: سجاد حیدر یلدرم
ماخذ : خیالستان

خط کشیدہ الفاظ کے معانی:۔ (K.B)

الفاظ	معانی
بادلِ نخواستہ	نہ چاہتے ہوئے، دل پر جبر کر کے
فرصت	فراغت، مہلت
اَصطبل	گھوڑے باندھنے کی جگہ
از سرِ نو	نئے سرے سے، آغاز سے

تشریح:۔ (U.B+A.B)

طنزومزاح سے مراد ایسا طنز ہے جس میں زہر نہ ہو بل کہ اسے پڑھنے والا اور جس پر وہ طنز کیا گیا ہو دونوں لطف لیں مگر طنز کا نشتر اپنا کام بھی کرتا رہے۔سجاد حیدر یلدرم کے مضامین میں یہ خوبی پائی جاتی ہے کہ وہ معاشرے کی چھوٹی چھوٹی خرابیوں کی طرف ایسے انداز میں اور اس طرح اشارہ کرتے ہیں کہ قاری کو ان خرابیوں کے احساس کے ساتھ ساتھ ان کی تحریر سے شگفتگی بھی ملتی ہے۔اس کی بڑی اچھی مثال ان کے افسانے ''مجھے میرے دوستوں سے بچاؤ'' میں ملتی ہے۔اس افسانے میں مصنف نے دوستی کے مثبت اور منفی پہلو اجاگر کیے ہیں۔اس کے ساتھ ساتھ ہمارے اِردگرد موجود مختلف افراد کے غلط رویوں کی نشان دہی بھی کی ہے۔

زیرِ تشریح نثر پارے میں مصنف نے اپنے رئیس دوست شاکر خان کے گھر پیش آنے والے واقعات کا ذکر کرتے ہوئے کہا ہے کہ جب میں اپنے دوست شاکر خاں کے گھر کچھ دنوں کے لیے تفریحِ طبع اور یکسوئی سے تحریر و تدوین کی غرض سے مقیم ہوا تو وہاں بار بار کی دخل اندازی میرے لیے وبالِ جان بن گئی۔

مصنف ابھی شاکر خاں صاحب کے چھوٹے بھائی کی بے سُری موسیقی پر سٹپٹا چکا تھا کہ دوبارہ دروازے پر دستک ہوئی۔مصنف کے دریافت کرنے پر نوکر نے بتایا کہ میں شبّن ہوں اور کوئی آپ سے ملنے آیا ہے لہٰذا فوراً نیچے چلے آئیے۔مصنف کہتا ہے کہ یہ دخل اندازی جبراً تھی لہٰذا میں ایک دفعہ پھر دل پر جبر کر کے نیچے چلا آیا۔معلوم ہوا کہ شاکر صاحب کے دوست راجا طالب علی آئے ہیں اُن سے میرا تعارف کرایا گیا اور پھر کچھ ہی دیر میں وہ رخصت ہو گئے۔آخر دوبارہ کمرے میں آیا۔ابھی لکھنا شروع ہی کیا تھا کہ شبّن نے پھر دستک دی جس پر مجھے احساس ہوا کہ اب شاکر خان صاحب کے کوئی اور نئے دوست وارد ہوئے ہوں گے جن کے سامنے میں حال ہی میں خریدے ہوئے عربی گھوڑے کی مانند پیش کیا جاؤں گا۔قصہ مختصر اُن سے بھی ملا اور دوبارہ کمرے میں چلا آیا لیکن ستم یہ ہوا کہ اب ذہن خالی ہو چکا تھا۔بہت لکھنا چاہا لیکن لکھ نہ پایا آخر نئے سِرے سے لکھنا شروع کیا تو خوش قسمتی سے آدھا گھنٹہ ایسا میسر آ ہی گیا جس میں کوئی مداخلت نہ ہوئی اس لئے اب میرا قلم سرعت اندازی سے چل رہا تھا جو کہ میرے لیے بہت خوش آئند تھا۔

غرض یہ کہ مصنف نے تشریح طلب اقتباس میں اپنے خوب صورت اندازِ نگارش میں اس بات کو وضاحت کی ہے کہ دوستوں کے درمیان بھروسا، خلوص و محبت اور بے تکلفی کے ساتھ ساتھ ذہنی ہم آہنگی ہونا بھی بہت ضروری ہے۔تا کہ ایک دوسرے کے مسائل اور مزاج کو سمجھتے ہوئے آسانیوں کا سبب بنیں۔تا کہ کوئی بھی دوست دوسرے کے بارے میں یہ نہ سوچے:

اور کوئی طلب ابنائے زمانہ سے نہیں
مجھ پہ احساں جو نہ کرتے تو یہ احساں ہوتا

مشقی سوالات (U.B+A.B)

سوال نمبر۱۔مختصر جواب دیں۔

(الف)۔چاندنی چوک میں فقیر کی تقریر کا لُب لُباب کیا تھا؟ (گوجرانوالہ بورڈ 2014) پہلا گروپ (لاہور بورڈ 2015) دوسرا گروپ

جواب: **فقیر کی تقریر کا لب لباب**

چاندنی چوک میں صدا لگاتے فقیر کی تقریر کا لب لباب اپنے وطن لوٹنے کے لیے مالی معاونت کا حصول تھا۔اس کا کہنا تھا کہ وہ اس وقت غریب الدیار ہے اور اس پردیس میں کوئی ایسا دوست نہیں جو اس کی وطن واپسی کا سامان کر سکے۔

www.ilmkidunya.com

(ب)۔ مصنف پر فقیر نے کیا اثر کیا؟

جواب: **فقیر کا مصنف پر اثر**

مصنف فقیر سے بہت متاثر ہوا۔ اُسے کو شدید خیال لاحق ہوا کہ فقیر اس سے حد درجہ بہتر ہے۔ فقیر کی صحت بہت اچھی ہے جب کہ مصنف دن رات فکر میں غرق رہتا ہے۔ رونے اور منہ بسورنے کے باوجود فقیر کے چہرے پر بشاشت ہے اور یہ سب اسی وجہ سے ہے کہ فقیر کا کوئی دوست نہیں جبکہ مصنف کے بہت سارے دوست ہیں۔

(ج)۔ مصنف کو اپنے بے تکلف دوست بھڑ بھڑیا سے کیا شکایت ہے؟

جواب: **مصنف کو اپنے بھڑ بھڑیا دوست سے شکایت**

مصنف کے بھڑ بھڑیا دوست سے مراد احمد مرزا ہیں۔ مصنف کو ان سے یہ شکایت ہے کہ ان سے دو منٹ نچلا نہیں بیٹھا جاتا وہ آتے ہیں تو زور سے دروازے کھٹکھٹاتے ہیں۔ بہت ساری باتیں جلدی میں کرتے ہیں اور جاتے ہوئے تمام خیالات بھی ساتھ لے جاتے ہیں۔

(د)۔ محمد تحسین کی گفتگو کا محور کیا ہوتا ہے؟ (لاہور بورڈ 2017) پہلا گروپ

جواب: **محمد تحسین کی گفتگو کا محور**

مصنف کے دوست محمد تحسین کی گفتگو کا محور اپنے بیوی بچوں کی بیماری ہوتا ہے۔ مصنف موسم، ادب یا سیاست جس موضوع پر بھی بات کریں۔ محمد تحسین اپنے اہل خانہ کی بیماریوں کا ہی ذکر کرتے رہتے ہیں۔

(ہ)۔ مصنف کے کون سے دوست ادب کے زیادہ دل دادہ ہیں؟

جواب: **مصنف کے ادب پسند دوست**

مصنف کے دوست شاکر خاں صاحب رئیس موضع سلیم پور ادب کے بہت دل دادہ ہیں۔

سوال نمبر ۲۔ سبق کے متن کو مدنظر رکھ کر درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔ (K.B)

1۔ **آفت کا مارا فقیر کتنے بچوں کا باپ تھا؟**

(A) تین (B) پانچ (C) سات (D) نو

2۔ **مصنف نے کس مصیبت کو فقیر کے لیے نعمت تصور کیا۔**

(A) روٹی کی محتاجی (B) دوست نہ ہونا (C) غریب الوطنی (D) بھیک مانگنا

3۔ **مصنف نے کس دوست کو بھڑ بھڑیا دوست کہا ہے؟**

(A) محمد تحسین کو (B) احمد مرزا کو (C) قرض خواہ دوست (D) مقدمے باز

4۔ **شاکر صاحب مصنف کو لے گئے؟**

(A) سلیم پور (B) دِلّی (C) جے پور (D) شاہ پور

5۔ **مصنف کا دوست زیادہ بے تکلف اور شور مچانے والا ہے۔** (K.B)

(A) احمد مرزا (B) شاکر صاحب (C) قرض خواہ دوست (D) محمد تحسین

6۔ **مصنف کے دوست اُنھیں راجہ صاحب سے ملوانے کہاں لے جانا چاہتے تھے؟** (K.B)

(A) جام نگر (B) احمد نگر (C) الہ آباد (D) احمد آباد

7۔ **مصنف جس کمرے میں ٹھہرائے گئے اس کی کھڑکی کھلتی تھی۔** (K.B)

(A) باغ میں (B) چٹیل میدان کی طرف (C) پائیں باغ میں (D) دریا کی سمت

کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات

1	C	2	B	3	B	4	A	5	A	6	B	7	C

www.ilmkidunya.com

سوال نمبر۳۔ متن کی روشنی میں دُرست لفظ چُن کر خالی جگہ پُر کیجیے۔ (U.B+A.B)

(الف) چاندنی چوک میں صدا لگانے والا فقیر ______ تھا۔

(i) بھوکا　(ii) بیمار　(iii) غریب الوطن ✓

(ب) احمد مرزا کی خِلقت میں داخل ہے کہ دو منٹ ______ نہیں بیٹھا جاتا:

(i) خاموش　(ii) نچلا ✓　(iii) پُرسکون

(ج) مصنف کو لکھنے پڑھنے سے منع کرنے والے دوست کا نام ______ ہے؟

(i) احمد مرزا　(ii) محمد تحسین　(iii) شاکر خان ✓

(د) احمد نگر کے رئیس کا نام ہے؟

(i) شاکر خاں　(ii) احمد علی　(iii) طالب علی ✓

(ہ) میرے ______ دوست کا نام شاکر خاں ہے۔

(i) ادب پسند ✓　(ii) مقدمے باز　(iii) شکاری

سوال نمبر۴۔ اس سبق کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیے۔ (U.B+A.B)

جواب: گذشتہ صفحات پر سبق کا خلاصہ ملاحظہ کیجیے۔

اضافی سوالات

(U.B+A.B)

سوال نمبر 1 نصابی سبق "مجھے میرے دوستوں سے بچاؤ" میں مصنف کس بنا پر فقیر کو اپنے آپ سے زیادہ خوش قسمت کہتا ہے؟ (لاہور بورڈ 15-2014) پہلا گروپ

جواب: فقیر کی قسمت پر رشک کرنے کی وجہ

مصنف فقیر کو اس لیے خوش قسمت کہتا ہے کیونکہ اس کا کوئی دوست نہیں۔

سوال نمبر 2۔ سجاد حیدر یلدرم کی تصانیف کے نام لکھیے۔

جواب: تصانیف کے نام

"خیالستان" سجاد حیدر یلدرم کا افسانوی مجموعہ ہے اس کے علاوہ انھوں نے افسانہ نویسی میں ترکی زبان سے اُردو میں کچھ تراجم کیے۔

سوال نمبر 3۔ سجاد حیدر یلدرم کہاں ریونیو کمیشنر رہے۔

جواب: ریونیو کمیشنر

سجاد حیدر یلدرم جزائر انڈمان میں ریونیو کمیشنر رہے۔

سوال نمبر 4۔ سجاد حیدر یلدرم کے جدِّ امجد کہاں سے ہندوستان آئے۔

جواب: ہندوستان آمد

سجاد حیدر یلدرم وسط ایشیا سے ہندوستان آئے۔

سوال نمبر 5۔ کولمبس کون تھا؟

جواب: کولمبس سے مراد

کولمبس ایک یورپی جہاز ران تھا جس نے ہندوستان کی طرف سفر کرتے ہوئے براعظم شمالی امریکا دریافت کیا۔

www.ilmkidunya.com

(U.B+A.B)

کثیرالانتخابی سوالات

درج ذیل سوالات کے چار ممکنہ جوابات دیے گئے ہیں درست جواب کی نشاندہی کریں؟

1۔ سجاد حیدر یلدرم کا سنہ ولادت ہے:
(A) 1866ء (B) 1822ء (C) 1834ء (D) 1880ء

2۔ سجاد حیدر یلدرم کا سنہ وفات ہے:
(A) 1934ء (B) 1935ء (C) 1943ء (D) 1936ء

3۔ سجاد حیدر یلدرم کے جدامجد ہندوستان آئے:
(A) وسطِ یورپ سے (B) وسطِ افریقہ سے (C) وسطِ ایشیا سے (D) وسطِ امریکہ سے

4۔ سجاد حیدر یلدرم پیدا ہوئے:
(A) ضلع بنارس میں (B) ضلع گورداس پور (C) ضلع بجنور (D) ضلع سیالکوٹ

5۔ سجاد حیدر یلدرم کا بچپن بسر ہوا:
(A) بنارس میں (B) گرداس پور (C) بجنور (D) سیالکوٹ

6۔ سجاد حیدر یلدرم ریونیو کمشنر رہے:
(A) جزائر انڈمان (B) گرداس پور (C) بجنور (D) سیالکوٹ

7۔ سجاد حیدر یلدرم نے وفات پائی:
(A) لاہور (B) لکھنو (C) دہلی (D) بمبئی

8۔ سجاد حیدر یلدرم کے افسانوں کا مجموعہ ہے:
(A) زادِراہ (B) آنندی (C) خیالستان (D) خارستان

9۔ سبق ''مجھے میرے دوستوں سے بچاؤ'' میں مصنف گزر رہا تھا:
(A) چنبیلی چوک سے (B) تراہا بیرم خان سے (C) چاندنی چوک سے (D) انارکلی سے

10۔ سبق ''مجھے میرے دوستوں سے بچاؤ'' میں مصنف کے دوست شاکر خان موضع سلیم پور کے ہیں:
(A) کمشنر (B) پٹواری (C) رئیس (D) نواب

11۔ سبق ''مجھے میرے دوستوں سے بچاؤ'' میں مصنف کے کون سے دوست بچوں کے فکر میں مبتلا نظر آتے ہیں:
(A) محمد عالم (B) شاکر خان (C) محمد تحسین (D) گل محمد

12۔ سبق ''مجھے میرے دوستوں سے بچاؤ'' میں مصنف اپنے دوست کے ساتھ گئے:
(A) موضع سلیم پور (B) موضع گرداس پور (C) موضع ڈیریانوالہ (D) موضع مٹیلا

13۔ موسیقی کا شوق فرما رہے تھے: (لاہور بورڈ 2014) پہلا/دوسرا گروپ (گوجرانوالہ بورڈ 2014) پہلا گروپ
(A) شاکر خان (B) محمد تحسین (C) گل محمد (D) شاکر خان کے بھائی

14۔ سبق ''مجھے میرے دوستوں سے بچاؤ'' میں نوکر کا نام ہے:
(A) شبن (B) علی بخش (C) بخشو (D) خان بابا

15۔ سبق ''مجھے میرے دوستوں سے بچاؤ'' کے مصنف کو شاکر خان کے کس دوست سے ملوایا گیا:
(A) راجا طالب علی (B) راجا اِندر (C) راجا ملہار (D) راجا شکنتلا

www.ilmkidunya.com

16۔ سبق ''مجھے میرے دوستوں سے بچاؤ'' میں فقیر کتنے بچوں کا باپ تھا:
(A) تین (B) سات (C) چھ (D) چار

17۔ شاکر خان تھے:
(A) ادب پسند (B) مقدمے باز (C) شکاری (D) سیاست دان

18۔ مصنف کو پڑھنے لکھنے سے منع کرنے والے دوست کا نام ہے:
(A) احمد مرزا (B) محمد تحسین (C) شاکر خان (D) طالب علی

19۔ شاکر خان کے دیے ہوئے کمرے میں پڑی ہوئی دوات تھی:
(A) سونے کی (B) چاندی کی (C) پلاسٹک کی (D) لکڑی کی

20۔ راجا طالب علی رہنے والے تھے:
(A) احمد نگر (B) لاہور (C) گرداس پور (D) لکھنو

21۔ چاندنی چوک میں صدا لگانے والا فقیر تھا:
(A) بھوکا (B) بیمار (C) غریب الوطن (D) اجنبی

22۔ سبق ''مجھے میرے دوستوں سے بچاؤ'' میں نچلا نہ بیٹھنا کس کی فطرت ہے؟
(A) احمد مرزا (B) احمد فراز (C) فقیر (D) شاکر خان

23۔ مصنف نے کس دوست کو بھڑ بھڑیا دوست کہا ہے؟
(A) محمد تحسین (B) احمد مرزا (C) قرض خواہ دوست (D) مقدمے باز دوست

24۔ مصنف نے کس مصیبت کو فقیر کے لیے نعمت تصور کیا ہے؟ (گوجرانوالہ بورڈ 2015) پہلا گروپ
(A) روٹی کی محتاجی (B) دوست نہ ہونا (C) غریب الوطنی (D) بھیک مانگنا

25۔ مصنف کا دوست زیادہ بے تکلف اور شور مچانے والا ہے:
(A) احمد مرزا (B) شاکر صاحب (C) قرض خواہ دوست (D) محمد تحسین

26۔ سبق ''مجھے میرے دوستوں سے بچاؤ'' کا ماخذ ہے: (لاہور بورڈ 2016) دوسرا گروپ
(A) خیالستان (B) زادِ راہ (C) خارستان (D) لوک داستان

27۔ شاکر خان کے چھوٹے بھائی اپنے کمرے میں کونسا ساز بجا رہے تھے: (گوجرانوالہ بورڈ 2014) دوسرا گروپ
(A) ڈھول (B) بانسری (C) ہارمونیم (D) ستّار

28۔ مصنف جس کمرے میں ٹھہرائے گئے اس کی کھڑکی کھلتی تھی: (لاہور بورڈ 2015) پہلا گروپ
(A) باغ میں (B) چٹیل میدان میں (C) پائیں باغ میں (D) دریا کی سمت

29۔ مصنف نے اپنے کس دوست کو بھڑ بھڑیا کہا ہے: (لاہور بورڈ 2015) دوسرا گروپ
(A) شاکر خاں (B) احمد مرزا (C) محسن خان (D) احمد علی

30۔ آفت کا مارا فقیر کتنے بچوں کا باپ تھا: (لاہور بورڈ 2016) پہلا گروپ
(A) 3 (B) 4 (C) 5 (D) 7

کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات

C	10	C	9	C	8	B	7	A	6	A	5	C	4	C	3	C	2	D	1
A	20	B	19	A	18	A	17	B	16	A	15	A	14	D	13	A	12	C	11
D	30	B	29	C	28	C	27	A	26	A	25	B	24	B	23	A	22	C	21

www.ilmkidunya.com